سورة المائدة

جائزہ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا كُونُوا قَوَّٰمِينَ لِلَّهِ شُهَدَآءَ بِٱلۡقِسۡطِۖ وَلَا
يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَـَٔانُ قَوۡمٍ عَلَىٰٓ أَلَّا تَعۡدِلُواۚ ٱعۡدِلُوا هُوَ أَقۡرَبُ
لِلتَّقۡوَىٰۖ وَٱتَّقُوا ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ (٨)
وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا ٱلصَّٰلِحَٰتِۙ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَأَجۡرٌ عَظِيمٞ
(٩) وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِـَٔايَٰتِنَآ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَحِيمِ (١٠)

سُورَةَ الْمَائِدَة

نام : الْمَائِدَة ۔ جس کے معنی دستر خوان (Dining Table) کے ہیں

- یہ نام سورت کی آیت نمبر ۱۱۲ سے لیا گیا ہے أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قرآن کریم کی دوسری سورتوں کی طرح یہ نام بھی محض تعارف / پہچان اور تعین کے لیے ، اس نام کا اس سورۃ کے مضامین سے کوئی تعلق نہیں ہے
- اس کو سورۃ العقود ، سورۃ المنقذہ اور سورۃ المیثاق بھی کہا جاتا ہے
- **حجم** : اس سورت کی ایک سو بیس آیات* اور سولہ رکوع ہیں
- **زمانۂ نزول** : یہ سورت صلح حدیبیہ کے بعد نازل ہونا شروع ہوئی سورت (اس کا زیادہ تر حصہ) سن ۶ ہجری کے آخر یا ۷ ہجری* کے شروع میں نازل ہوا
- (طویل سورتوں میں) نازل ہونے والی سب سے آخری سورۃ (عبداللہ بن عمروؓ)
- یہ سورۃ تین خطبوں کا مجموعہ ہے لیکن سلسلۂ بیان سے ایک ہی خطبہ لگتا ہے

سُورَةَ الْمَائِدَة (تین خطبات)

1. مسلمانوں کے مذہبی، تمدنی اور سیاسی زندگی کے متعلق مزید احکام و ہدایات

✓ اس سلسلہ میں سفر حج کے آداب، شعائراللہ کے احترام، زائرین کعبہ سے عدم تعرض حرام و حلال کی حدود، اہل کتاب سے نکاح اور ان کے ذبیحے کی اجازت، وضو اور غسل اور تیمّم کے قاعدے، بغاوت، فساد اور سرقہ کی سزائیں اور شراب و جوا کے احکامات

2. مسلمانوں (امتِ مسلمہ) کو خصوصی نصیحت و خطاب

✓ اب مسلمان چونکہ حکمران بن گئے تھے، ان کے ہاتھ میں طاقت تھی اور یہ قوموں کے لیے اکثر گمراہی کا سبب بنتی رہی ہے، اس لیے ان کو بار بار نصیحت کی گئی کہ عدل پر قائم رہیں، اللہ کی اطاعت و فرماں برداری کا جو عہد کیا اس پر پابند رہیں

3. اہلِ کتاب سے خطاب

✓ انہیں ان کے غلط رویہ پر متنبہ کیا گیا، ان کے عقائد کی غلطیاں بتائی گئی ہیں، انہیں آخری درجے میں جا کر اس نبی (ﷺ) پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی

سُورَةَ الْمَائِدَة

سورت کا مرکزی مضمون

- سورۃ المائدۃ کا مرکزی مضمون " شریعت (اسلامی) کی تکمیل "

مصحف میں اس سورت کا مقام و محل

- شریعتِ اسلامی کا ابتدائی خاکہ سورۃ البقرہ اور سورۃ النساء میں تیار ہوا لیکن یہاں اس سورت میں وہ ایک قصرِ عظیم کی صورت میں مکمل ہو گیا ہے
- ابتدائی ۴ طویل سورتوں کے گروپ کے مشترکہ مضمون کی یہاں اس سورت میں تکمیل ہو گئی ہے (اس سورت میں ملّی سطح کی احکام)
- سورۃ المیثاق ۔ اس سورت میں اللہ نے پچھلی امتوں سے لیے گئے عہد و پیمان کا ذکر خاص طور پر فرمایا اور پھر امتِ مسلمہ سے بھی عہد و پیمان لیا۔ عقود و پیمان کی پابندی کا دوٹوک حکم بھی ارشاد فرمایا (گویا سورۃ المیثاق کی حیثیت)

سُورَةَ الْمَائِدَةَ

- عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " عَلِّمُوا رِجَالَكُمْ سُورَةَ الْمَائِدَةِ وَعَلِّمُوا نِسَاءَكُمْ سُورَةَ النُّورِ "

شعب الإيمان للبيهقي (٢٢١٠) -(حديث مرسل*)

- حضرت مجاہد بن جبر نے روایت کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا " اپنے مردوں کو سورة المائدہ اور عورتوں کو سورہ نور سکھاؤ"

- عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمَائِدَةُ مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ تَنْزِيلًا ، فَأَحِلُّوا حَلَالَهَا , وَحَرِّمُوا حَرَامَهَا،

السنن الكبرى للنسائي (حديث مرفوع*)

- آخری سورتوں میں سے ایک سورة "سورة المائدہ" ہے۔ جس چیز کو حلال بتادیا اس کو حلال سمجھو اور جس کو حرام بتادیا اس کو حرام سمجھو۔

سُورۃ الْمَائِدَۃ
کے متفرق مباحث
واحکامات
معاہدات کی پابندی
حالت احرام میں شکار کا حکم
نیکی اور برائی میں تعاون کا حکم
حرام چیزیں کون سی
دین اسلام کی اکملیت، اتمام حجت
شعائر اللہ کی بے حرمتی سے اجتناب
اہل کتاب عورتوں سے نکاح
وضو کا حکم اور ترکیب
تیمّم کا حکم اور ترکیب
انصاف کی تاکید۔ دشمن کے ساتھ بھی
یہود و نصاریٰ کا تصور الٰہ
بنی اسرائیل کا فلسطین میں داخلہ
واقعہ ہابیل و قابیل
قتل ناحق اور اس کا انجام
قصاص کا حکم
یہود کی اللہ کے بارے ہرزہ سرائی
تثلیث کے عقیدے کا رد
نصاریٰ کا یہود و مشرکین سے تقابل
قسم توڑنے کا کفارہ
شراب اور جوئے کی حرمت
قانون شہادت کی مزید وضاحت
عقائد نصاریٰ۔ عیسیٰؑ کی براۃ
یہود و نصاریٰ کی دوستی
انبیاء اور رسل کی اپنی قوم سے پہچان

حلال وحرام کے احکام

- کھانے پینے کی چیزوں کی حلت و حرمت (آیت ۳ میں ۱۰ چیزیں گنوادی گئیں)
  - مُردار، خون، سور کا گوشت، وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا، وہ جو گلا گھٹ کر، یا چوٹ کھا کر، یا بلندی سے گر کر، یا ٹکر کھا کر مرا ہو، یا جسے کسی درندے نے پھاڑا ہو، سوا اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو
- شراب - Intoxicants
- جوّا (اس کی کئی اقسام) - Gambling
- پانسے - Fortune telling
- احرام کی حرمتیں
- شعائر اللہ کی حرمتیں

حرمت کی بنیاد

- اللہ کا حکم
- مضرت
- وہ نقصانات جو انسان کی روح کو پہنچتے ہیں (اخلاقی نقصانات)

ان کے اندر کچھ ایسے اسباب ہیں کہ ان سے وہ بُری صفات انسان کے اندر پیدا ہوتی ہیں جو انسان کے لیے موزوں نہیں ہیں

- وہ نقصانات بھی جو ہمارے جسم کو پہنچتے ہیں (جسمانی نقصانات)
- نجاست
- اسکار (نشہ آور)
- خبث

حلال و حرام

- تحریم اور تحلیل اللہ کا حق ہے
  - وہ جس نے انسان کو پیدا کیا، اور اس کی ایک ایک جسمانی، روحانی اور نفسانی ضرورتوں سے واقف ہے، وہی اس بات کا سزاوار ہے کہ اپنی مخلوق کے لیے حرام اور حلال کا اعلان کرے
  - یہود و نصاریٰ نے جب حلال و حرام کا اختیار اپنے احبار و رُہبان کو دے دیا تو قرآن نے اس پر سخت نکیر فرمائی
- یہ اس بات کا اعلان بھی ہے کہ حاکمیت اور حاکمیت کا حق صرف اور صرف اللہ کا ہے
  - یہ حق کسی اور کو دینا اللہ کے حق میں نقب لگانا ہے اور یہ اس کو کسی صورت میں قبول نہیں

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ

حاکمیت ۔ صرف اور صرف اللہ کی

Sovereignty Belongs to Allah Alone

Contracts – عقود

- يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ
- اس سورت میں جس طرح معاہدوں (عقود) کا ذکر ہے قرآن میں اس کی کوئی دوسری نظیر نہیں ہے (اس پس منظر میں سورۃ المیثاق کی اصطلاح)
- یہ معاہدے امت کی سطح پہ ہیں (جو اللہ نے رسولوں کی امتوں سے لیے)
- بنی اسرائیل سے عہد، نصاریٰ سے عہد اور امتِ محمدی (ﷺ) سے عہد
- اللہ سے کیے گئے عہد پورے نہ کرنے پر سابقہ امتوں کی قرآن میں سخت تنکیر
- ان پر لگائی گئی چارج شیٹ میں ان کی یہ بدعہدی خاص طور پر نمایاں
- مسلمانوں کے عہد سے پہلے انہیں پچھلی قوموں کے عہد ومیثاق سے آگاہی دی گئی کہ اللہ سے کیے گئے عہد کے کیا تقاضے ہیں؟

Contracts – عقود

معاہدوں اور قول وقرار کی اہمیت

- خطاب ایمان والوں سے (اسلام کے تکمیلی مرحلے میں)
- اس کی اتنی اہمیت کیوں؟
- ہماری پوری کی پوری سماجی و معاشرتی زندگی معاہدوں پر ہی قائم ہے
- معاہدے کا اطلاق

1. انسان کا اللہ تعالیٰ سے عہد -(بندگی اور اطاعت کا عہد، حلال و حرام کی پابندی کا عہد، انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اس کو سب سے بڑا ماننے کا عہد..)
2. انسان کا اپنے آپ سے عہد - اپنے نفس کے ساتھ عہد، اپنے اوپر کوئی چیز لازم کر لینے کا عہد یا کسی عبادت اور کار خیر کی نذر مان لینا....

Contracts – عقود

معاہدے کا اطلاق

3. انسان کا دوسرے انسانوں سے عہد- باہمی لین دین میں عہد، معاملات میں معاہدے (زبانی یا تحریری)، گروہوں قوموں ملکوں کے درمیان معاہدے اس میں شادی بیاہ، تجارت، کاروبارِ حکومت، حکومتی اداروں میں عہدے اور مناصب، بطور شہری کے ذمہ داریاں، اخلاقی حدود وقیود کی پابندیاں سب شامل

- اسلام دنیا کو رہنمائی میسر کرنے والا دین بننے جارہا تھا یہ بہت اہم تھا کہ اسکے ماننے والوں کو عہد و پیمان کی پابندیوں کا خوگر بنایا جاتا (کہ وہ کبھی حق سے انحراف نہ کریں)
- اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ایک بڑی ذمہ داری دینے والا ہے اس نازک ذمہ داری کا تقاضا ہے کہ تم اللہ سے کیے ہوئے اس عہد و پیمان کی حفاظت کرو جس کو بنی اسرائیل نے بری طرح پامال کیا۔
- حضور کریم ﷺ نے عہد شکنی کو منافقت کی علامت قرار دیا ہے۔

Contracts – عقود

- وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ج اور اللہ سے زیادہ اپنے عہد پورا کرنے والا کون ہے۔ عہد کا پورا کرنا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں اس صفت کو جلوہ گر دیکھنا چاہتا ہے
- وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ صلے إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا، اور عہد کو پورا کرو عہد کے بارے میں (اللہ کے یہاں) ضرور بازپُرس ہوگی (۱۷/۳۴)
- وَٱلَّذِينَ هُمْ لِأَمَٰنَٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَٰعُونَ، اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی پاسداری کرنے والے ہیں (۸/۲۳)
- عن أَنَسِ بْنِ مَالِك قَالَ مَا خَطَبَنَا نَبِيُّ اللَّهِ إِلاَّ قَالَ: لاَ إِيمَانَ لِمَنْ لاَ أَمَانَةَ لَهُ، وَلاَ دِينَ لِمَنْ لاَ عَهْدَ لَهُ – امام أحمد والبيهقي
- انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ کہے بغیر کبھی خطاب نہیں کیا کہ جس میں امانت نہیں اسکا کوئی ایمان نہیں اور جس میں عہد نہیں اسکا دین نہیں

امتِ مسلمہ سے عہد

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِىْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۷

اسلام قبول کرنا اصل میں ایک عہد اور میثاق ہے۔ کیسے ؟

- یہ کہنا کہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں اس عہد اور پیمان میں داخل ہونے کے بعد :

- کسی کو الٰہ نہیں مانوں گا، کسی کے حکم کو اللہ کے حکم کے مقابل نہ لاؤں گا، کسی طاغوت کے آگے نہ جھکوں گا، زندگی کے ہر لمحے اور ایک ایک عمل کو اس کی اطاعت میں گذاروں گا، نفس کے مقابلے میں اس کی بات کو برتر مان کی اس پہ عمل پیرا ہوں گا، دنیا کے رسوم ورواج سے بڑھ کر اس کی خوشنودی کا طالب ہوں گا.....اور محمدؐ بطورِ رسول جو دین لے کے آئے ہیں اسی پہ زندگی اور اسی پہ موت

فوجداری قانون

۳۲ تا ۵۰ میں فوجداری قانون (Criminal code) کا بیان

- اللہ، اس کے رسول کے خلاف یا اسلامی ریاست میں فساد برپا کرنے والے عناصر کی سزائیں
- چوری کی سزا
- قصاص
- ان سزاؤں کے متعلق یہود اور عیسائیوں کے رویے
- مسلمانوں کو اس بات کی تاکید کہ حدود الٰہی پر قائم رہیں
- یہ قانون اللہ کی طرف سے ۔ مسلمانوں کو شریعت کے احکام پر معذرت خواہانہ رویہ اختیار کرنے کی بجائے خوداعتمادی کا اظہار کرنا چاہیے

اللہ نے رسول، کتابیں، دین اور قانون کس لیے اتارا؟

☜ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿٤٤﴾

جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں

☜ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٤٥﴾

جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں

☜ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ ﴿٤٧﴾

جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی فاسق ہیں

وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ اللهُ

اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرنا

اللہ کی حاکمیت کا انکار ہے

اللہ نے رسول، کتابیں، دین اور قانون کس لیے اتارا؟

☜ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا ٱلتَّوْرَىٰةَ وَٱلْإِنجِيلَ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن
رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ ﴿٦٦﴾

اگر اہل کتاب نے توراۃ اور انجیل اور اُن دوسری کتابوں کو قائم کیا ہوتا جو اِن کے رب کی طرف سے اِن کے پاس بھیجی گئی تھیں تو اِن کے لیے اوپر سے رزق برستا اور نیچے سے ابلتا

☜ قُلْ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَىْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا
ٱلتَّوْرَىٰةَ وَٱلْإِنجِيلَ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ... ﴿٦٨﴾

صاف کہہ دو کہ "اے اہل کتاب ! تم ہرگز کسی اصل پر نہیں ہو جب تک کہ توراۃ اور انجیل اور اُن دوسری کتابوں کو قائم نہ کرو جو تمہارے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہیں"

کتاب وشریعت کی خلاف ورزی

اوراللہ نے جو اتارا (بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ) ۔ اسکی اقامت میں کوتاہی

☜ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ
وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ﴿٧٨﴾

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی اُن پر داؤدؑ اور عیسیٰ ابن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئ

قرآن کی حیثیت

- وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ بِٱلْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ ٱلْكِتَٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ۖ فَٱحْكُم بَيْنَهُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ ۖ

آپ ﷺ اور مسلمانوں کو خطاب۔

- قرآن تمام اختلافات کے درمیان قول فیصل بن کر نازل ہوا ہے۔
- آپ اہل کتاب اور دوسرے لوگوں کی پروانہ کریں، ہر معاملے کا فیصلہ اسی کی روشنی میں کریں
- اس قرآن کو چھوڑ کر — دوسرے فیصلے تو بس جاہلیت کے فیصلے ہیں
- اہل ایمان ویقین کے لیے تو اللہ کے حکم سے بڑھ کر کس کا فیصلہ ہو سکتا ہے

شہادت علی الناس کا فریضہ

- لوگوں پر اللہ کی جانب سے حق (اللہ کی کتاب ،اس کے دین، اس کی شریعت، اس کے پیغام) کی شہادت (گواہی) کا جو فریضہ اس سے پہلے انبیاء و رُسل علیہم السلام کرتے رہے یہ وہ فریضہ اب امتِ مسلمہ پر عاید کر دیا گیا ہے
- يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا كُونُوا قَوَّٰمِينَ لِلَّهِ شُهَدَآءَ بِٱلْقِسْطِ ۖ
- يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا كُونُوا قَوَّٰمِينَ بِٱلْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمْ أَوِ ٱلْوَٰلِدَيْنِ وَٱلْأَقْرَبِينَ ۚ ۴/۱۳۵
- وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ ۲/۱۴۳

شہادت علی الناس کا فریضہ

- قیامت کے دن انبیاء اپنی امتوں کے باب میں شہادت دیں گے کہ انہوں نے اللہ کی طرف سے لوگوں کو کیا بتایا اور سکھایا اور لوگوں سے کن باتوں کے کرنے اور کن باتوں کے نہ کرنے کا عہد و اقرار لیا تاکہ ہر امت پر حجت قائم ہو سکے
- فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا

(۴/۴۱)

- پھر اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے محمد ﷺ!) اور اِن لوگوں پر آپ کو گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں گے
- وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ ۱۶/۸۹ اے محمدؐ، اِنہیں اُس دن سے خبردار کردو) جب کہ ہم ہر امت میں خود اُسی کے اندر سے ایک گواہ اٹھا کھڑا کریں گے جو اُس کے مقابلے میں شہادت دے گا، اور اِن لوگوں کے مقابلے میں شہادت دینے کے لیے ہم تمہیں لائیں گے

شہادت علی الناس کا فریضہ

- اس دعوت الی اللہ اور شہادتِ حق کے ضمن میں دو اہم باتیں:

1. دین کی تبلیغ یا دعوت- کُل کے کُل دین کی کرنا ہو گی يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۔ کسی چیز کے کتمان کی کوئی گنجائش نہیں
2. اگر انسان اپنی امکانی حد تک اس دعوت یا تبلیغ کا حق ادا کر دے تو پھر دوسروں کی گمراہی اس کے لیے نقصان کا باعث نہ ہو گی
3. لیکن اگر یہ فریضہ اشخاص نے یا امت نے ترک کر دیا تو.....

- والَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتَأْمُرُنَّ بالْمَعْرُوفِ، ولَتَنْهَوُنَّ عَنِ المنْكَرِ، أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللَّه أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ، ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلا يُسْتَجابُ لَكُمْ-رواه الترمذي

قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ تم ضرور نیکی کا حکم دو گے، اور بُرائی سے منع کرو گے۔ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر عذاب مسلّط کر دے پھر تم اس سے دعائیں کرو گے لیکن وہ قبول کرے گا

دین کی اکملیت

- اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا
- اللہ نے اسلام بطورِ دین اس امت کے لیے پسند فرمایا
- جس کے اندر نظریات، اعتقادات، مراسم عبودیت، زندگی کی تفصیلات اور قوانین موجود ہیں
- یہ پوری زندگی کے امور پہ محیط ہے اور زندگی کی تمام سرگرمیوں پہ حکمراں
- مسلمان اپنا قانون اور ضابطے اسی دین سے لیں گے
- دین اسلام دائمی ہے، اللہ نے مستقبل کے تمام تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسلامی نظام حیات کو آخری شکل دی اور اس کو لوگوں کیلئے قیامت تک کیلئے پسند کرلیا

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

دین کو مکمل کر دینے سے مراد

اس کو ایک مستقل نظام فکر و عمل اور ایک ایسا مکمل نظام تہذیب و تمدن بنا دینا ہے جس میں زندگی کے جملہ مسائل کا جواب اصولاً یا تفصیلاً موجود ہو اور ہدایت و رہنمائی حاصل کرنے کے لیے کسی حال میں اس سے باہر جانے کی ضرورت پیش نہ آئے

سُورَةَ الْمَائِدَة

- توضیحی احکامات - ۸۸ تا ۱۲۰ آیات
- یہ وہ احکامات ہیں جن سے متعلق لوگوں کے ذہنوں میں شبہات، اشکالات یا سوالات موجود تھے
- قرآن کے نزول کے تکمیلی مرحلے میں ان بہت سارے سوالوں کے جواب دیئے گئے:
  - حلال و حرام
  - دین کا اعتدالی مزاج
  - قسمیں، کفارہ
  - شراب، جوا، پانسے وغیرہ
  - شکار، احرام، سوالات کی کثرت، شرکیہ رسمیں، وصیت، شہادت کے متعلق احکام اور وضاحتیں

سُورَةَ الْمَائِدَة

اس سورت میں نظریۂ توحید پر بہت زور دیا گیا

- کسی معاشرے کی تعمیر میں پہلا کام اس کی نظریاتی تطہیر ہوتی ہے
- اللہ ایک اکیلا حاکم ہے اور ربوبیت کی تمام صفات اور حقوق صرف اللہ کو حاصل ہیں
- حاکمیت اور قانون سازی اللہ تعالیٰ کی اہم ترین خصوصیات میں سے ہیں ۔ حاکمیت اور قانون سازی اللہ ہی کا حق ہے
- اس کو یہ حق نہ دینا ۔ اس کے لیے بہت شدید الفاظ کا ستعمال ہوا (آیت ۴۴، ۴۵ اور ۴۷ میں)
- حرام وحلال کا حق بھی اسی کا

سُورَةَ الْمَائِدَة - ایک نظر میں

- عقائد کے بارے میں دو ٹوک انداز میں ہدایات- توحید اور رسالت
- عبادات کے بارے میں حتمی احکامات – عبودیت کے سارے مراسم اور تمام عبادات کا مرجع - اللہ کی ذات
- عدلِ اجتماعی کو قائم کرنا اور اسی کے مطابق معاشرے کا نظام، لوگوں کے امور اور دنیا کے ساتھ معاملات کرنا- مسلمانوں کی ذمہ داری
- ہر طیب اور پاک چیز حلال – ناپاک اور خبیث حرام قرار دی گئی
- عقود (contracts) کی تمام قسمیں پوری کرنے کی زبردست تاکید
- اہلِ کتاب سے معاملات- نکاح، ذبیحہ، دیگر تعلقات اور دعوت
- معاشرتی امن کے بارے میں احکامات

سُورَةَ الْمَائِدَة – ایک نظر میں

- فساد، بغاوت اور چوری - کی سزائیں مقرر
- حرام کو حلال اور حلال کو حرام کرنے کی سخت ممانعت
- توہمات (Superstitions) کی بیخ کنی ۔ اندھی تقلید نری جہالت
- جگہ جگہ (مکرر) اللہ کی عظمت اور کبریائی کا بیان
- اسلام کیا انتخاب اور اس کی تکمیل ۔ نعمتوں کا اتمام
- امت - اللہ کی کتاب، اس کے احکام اور اس کے نور کی روشنی میں ہدایت کی شاہراہ پر گامزن کردی گئی
- مانگتے پھرتے ہیں اغیار سے مٹی کے چراغ

اپنے خورشید پہ پھیلا دیئے سائے ہم نے

سُورَةَ الْمَائِدَة

انسانی زندگی کے انفرادی اور اجتماعی معاملات سے متعلق

تفصیلی احکامات، انتہائی اہتمام اور تاکید کے ساتھ !

مقصود کیا ہے ؟

سُورَةَ الْمَائِدَة

آپ ﷺ پر ان احکامات کا نزول اس سورۃ اور قرآنِ حکیم میں کئی دوسرے مقامات پر اس لیے کہ آپ ﷺ :

- ان کے ذریعے سے ایک امت برپا کریں، ایک معاشرے کو منظّم کریں اور لوگوں کے ضمیر ان کے اخلاق اور ان کے اذہان کی عقلی تربیت کریں
- ان قرآنی تعلیمات کے ذریعے اس معاشرے کے اجتماعی تعلقات کے حدود وقیود وضع ہوں
- مملکت کے اندر لوگوں کے تعلقات بھی منضبط ہوں اور پھر دوسرے ممالک کے ساتھ بھی اس مملکت کے تعلقات استوار ہوں
- اس کے متفرق اجزاء جمع ہو کر ایک مضبوط محور کے اندر پیوست ہوں
- اس طرح قرآن اس پوری امت کو ایک مضبوط رسی کے اندر باندھ دے

غایتِ احکامِ قرآنی

- ایک امت کی تشکیل
- ایک مملکت کا قیام
- ایک مثالی اسلامی معاشرے کا قیام

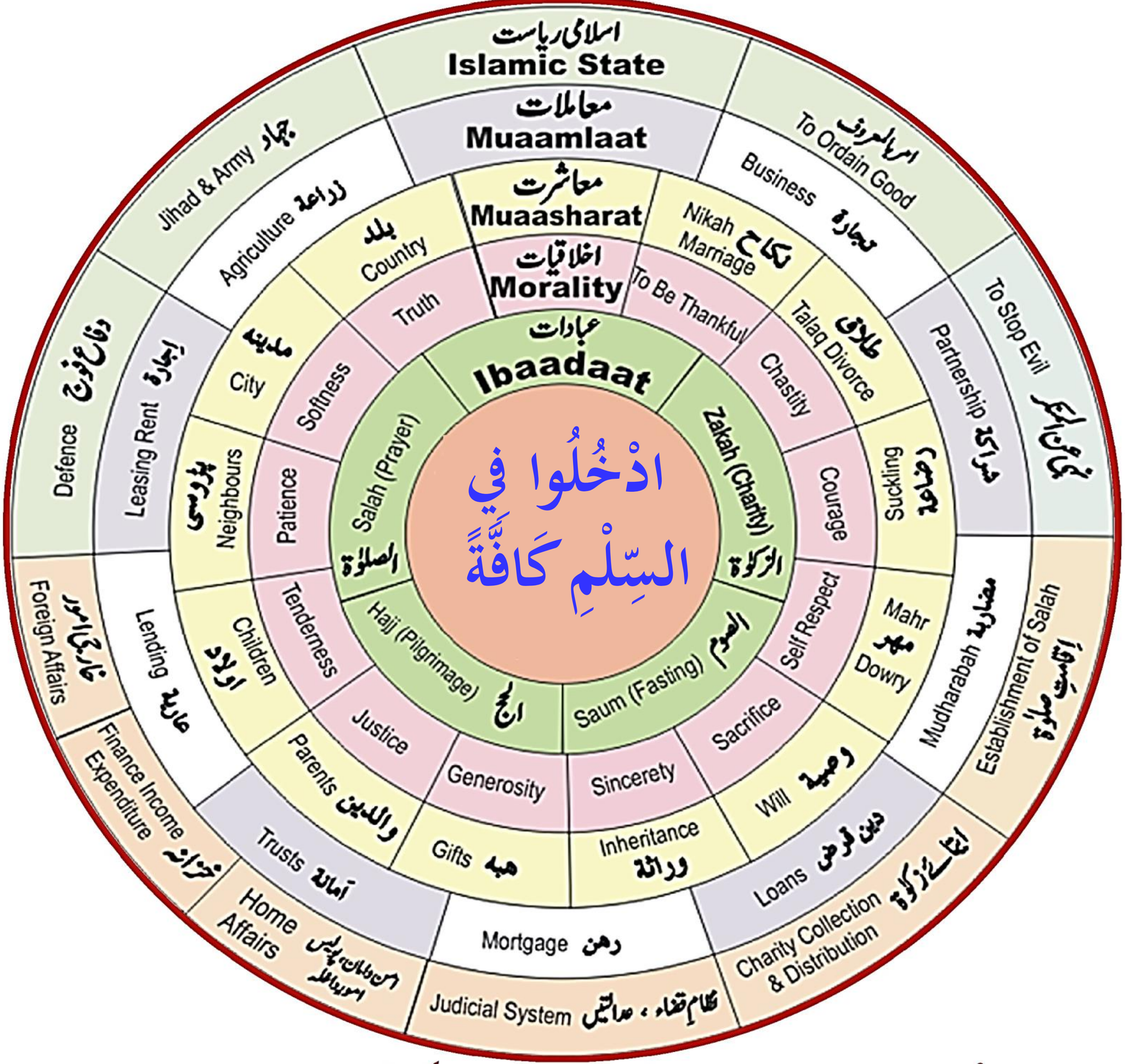

ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً
عبادات
Ibaadaat
Salah (Prayer) الصلوٰة
Zakah (Charity) الزکوٰة
Saum (Fasting) الصوم
Hajj (Pilgrimage) الحج
اخلاقیات
Morality
Truth
To Be Thankful
Chastity
Courage
Self Respect
Sacrifice
Sincerety
Generosity
Justice
Tenderness
Patience
Softness
معاشرت
Muaasharat
Nikah Marriage نکاح
Talaq Divorce طلاق
Suckling رضاعة
Mahr مہر Dowry
Will وصية
Inheritance وراثة
Gifts هبه
Parents والدین
Children اولاد
Neighbours پڑوسی
City مدینه
Country بلد
معاملات
Muaamlaat
Business تجارة
Partnership شراكة
Mudharabah مضاربة
Loans دین قرض
Mortgage رهن
Trusts امانة
Lending عارية
Leasing Rent اجارة
Agriculture زراعة
اسلامی ریاست
Islamic State
To Ordain Good امر بالمعروف
To Stop Evil نہی عن المنکر
Establishment of Salah اقامت صلوٰة
Charity Collection & Distribution
Judicial System نظام قضاء، عدالتیں
Home Affairs
Finance Income Expenditure خزانہ
Foreign Affairs خارجی امور
Defence دفاع، فوج
Jihad & Army جہاد

سُورَةَ الْمَائِدَة

- اللہ کا دین - کتنا فہم اور ادراک حاصل ہے !
- اللہ کے دین - کے ساتھ تعلق کی نوعیت کیا ہے !
- خواہشات سے بڑھ کر - کوئی عملی تعلق !
- Pull backs - اللہ کے دین کے ساتھ تعلق میں رکاوٹیں !
  - شکوک و شبہات
  - سستی
  - اندیشے
  - مثال پرستی (Idealism)
  - شیطان کی اکساہٹیں
  - شیطان کی تلبیس

سُورَةَ الْمَائِدَة

- دین سے متعلق شکوک و شبہات میں پڑھ کر پیچھے رہ جانے والے لوگوں کا حشر میں ان لوگوں سے مکالمہ جنہیں نور عطا کیا جائے گا
- ....وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۔ وہ انہیں جواب دیں گے " مگر تم نے اپنے آپ کو خود فتنے میں ڈالا، موقع پرستی کی، شک میں پڑے رہے، اور جھوٹی توقعات تمہیں فریب دیتی رہیں، یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آگیا، اور آخر وقت تک وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے معاملہ میں دھوکا دیتا رہا"
- يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ
- أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ...
- کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اُس کے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں؟